معلوم کرنے کیلئے لیا جا رہا ہے۔ مگر بحمد اللہ مسلمانوں نے حسب توقع اس امتحان میں سرخروئی حاصل کرنے کی ٹھان لی ہے احتجاج اور مظاہرے جاری ہیں، گرفتاریاں کی جا رہی ہیں اور تحریک کو مدرسہ کے واگذار ہو جانے تک جاری رکھنے کا عزم بھی ظاہر کیا گیا ہے۔

یہ کسی ایک مدرسہ کا سوال نہیں بلکہ درحقیقت برصغیر میں دو سو سالہ اسلامی مساعی کی حفاظت یا بربادی کا مسئلہ ہے چودہ سو سالہ وراثت علم و ہدایت کی حفاظت یا ضیاع کا سوال ہے۔ اگر یہ رہے سہے شعائر دین اور آثار اسلام بھی اقتدار کی بھینٹ چڑھ گئے تو یہ ملک خدانخواستہ اندلس اور سمرقند و بخارا سے مختلف کسی انجام کو نہیں پہنچ سکے گا خدا اس روز بد سے ہمیں محفوظ رکھے اس وقت مدارس عربیہ کی حفاظت اور دفاع کیلئے علماء حق، عامۃ المسلمین اور ارباب مدارس کو بھرپور جوش و جذبہ اور مومنانہ ولولہ اور جرأت کے ساتھ قانون کے تقاضوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے اسلام کے ان قلعوں کی حفاظت کیلئے میدان میں اترنا چاہیئے وہ قلعے جو انسانیت کے کارخانے ہیں وہ حصار جن کا ایک سرا نبوت محمدی ﷺ کے دامن سے وابستہ ہے، اور دوسرا سرا انسانیت کے رشد و ہدایت اور امت کے صلاح و فلاح سے۔ اگر تعلیم اسلامی اور تربیت دینی کے یہ نقوش بھی مٹ گئے تو مسلمان معاشرہ میں اخلاق و یقین اور ایمان و عقیدہ کی کوئی روشنی چراغ لیکر بھی ہمیں نہ مل سکے گی۔

اپریل ۱۹۷۶ء کے آخر میں بھارت میں مولانا مفتی مہدی حسن صاحب شاہجہانپوریؒ سابق صدر دار الافتاء دار العلوم دیوبند ۹۶ سال کی عمر میں واصل بحق ہوئے، وہ مدتوں دار العلوم کے صدر مفتی رہے زندگی تدریس تصنیف اور افتاء جیسی خدمات جلیلہ میں بسر ہوئی، فقہ اور فتاویٰ کے علاوہ انہیں علم حدیث اور فن اسماء الرجال سے بھی گہرا شغف رہا علم و فضل کے ساتھ شعر و سخن کا بھی ذوق تھا۔ آپ کے علمی حسنات میں۔ امام محمد شیبانیؒ کی وقیع کتاب "الحجۃ لاہل المدینۃ" جو آپ کی تحقیق اور تعلیقات سے دو جلدوں میں شائع ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ قلائد الازھار دو جلدوں میں اور محلی لابن حزمؒ پر رسالہ "السیف المجلی" بھی آپ کے آثار علمی میں شامل ہیں۔ آپ کی وفات سے جماعت دیوبند ایک محقق عالم مصنف اور فقیہ اور جید الاستعداد صائب الرائے مفتی سے محروم ہوگئی ہے۔ حق تعالیٰ اس خلاء کو پُر فرمادے اور مرحوم کو مقامات قرب، رضا اور درجات علم و فضل پہ فائز فرمادے۔

---

۱۲ جون ۱۹۷۶ء کو برصغیر کے ایک اور بزرگ شخصیت نے بھی مسلمانوں کو داغ مفارقت دیا۔ مولانا محمد عثمان فارقلیط ایڈیٹر روزنامہ الجمعیۃ کا دہلی میں انتقال ہوا۔ آپ عمر بھر صحافت اور اسکے ساتھ سیاست و مناظرہ وغیرہ کے دائروں میں مسلمانوں کی خدمت اور ترجمانی کرتے رہے، ان کی قومی و ملی خدمات کا سلسلہ بے حد وسیع تھا خدا انہیں جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کی لغزشوں سے درگذر فرمادے۔ واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل۔

سمیع الحق